بازیافت

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ

2023ء

سرپرست اعلیٰ

پروفیسر نیلوفر خان

وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی

☆

مدیر اعلیٰ

پروفیسر (ڈاکٹر) عارفہ بشریٰ

شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی، حضرت بل

سرینگر کشمیر

(جملہ حقوق بحق شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی محفوظ ہیں)

- سال اشاعت............ ۲۰۲۳ء
- شمارہ ۶۹
- تعداد .... ۴۰۸(چار سو آٹھ)
- کمپیوٹر کمپوزنگ............ ڈاکٹر محمد یونس ٹھوکر
- مطبع .... مہک پرنٹرس، نایدکدل سرینگر
- قیمت .... =/300روپے

☆

ملنے کا پتہ

شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی

حضرت بل سرینگر کشمیر۔۱۹۰۰۰۶

فیکس: 01942426513

☆

B A Z Y A F T

(ISSN 0975-654X)

A Peer Reviewed Refereed, Literary and Research Journal

Department of Urdu

University of Kashmir, Srinagar-06

Fax: 01942426513 email:bazyafteditor@gmail.com

Website: http//urdu.uok.edu.in

Price: Rs.300/=

مضامین میں پیش کی گئیں آراء سے ادارے کا جزوی یا کلی طور پر متفق ہونا ضروری نہیں ہے

بازیافت

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ

سرپرست اعلیٰ

پروفیسر نیلوفر خان

(وائس چانسلر جامعہ کشمیر)

مدیر

پروفیسر عارفہ بشریٰ

(صدر شعبہ)

مجلس ادارت

☆ پروفیسر عارفہ بشریٰ

☆ ڈاکٹر کوثر رسول

☆ ڈاکٹر مشتاق حیدر

شمارہ: ۶۹ (۲۰۲۳)

شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی، حضرت بل

سرینگر کشمیر

مجلس مشاورت و ادارت

☆ پروفیسر یوسف عامر (الازہر یونیورسٹی، قاہرہ، مصر)

☆ پروفیسر فاروق احمد مسعودی (کشمیر یونیورسٹی)

☆ پروفیسر قاضی افضال حسین (علی گڑھ)

☆ پروفیسر محمد زماں آزردہ (سرینگر)

☆ ڈاکٹر نثار احمد میر (کشمیر یونیورسٹی)

☆ پروفیسر قدوس جاوید (جموں)

☆ پروفیسر نذیر احمد ملک (سرینگر)

☆ پروفیسر قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی (دلی)

☆ پروفیسر صغیر افراہیم (علی گڑھ)

☆ پروفیسر ارتضیٰ کریم (دلی یونیورسٹی)

☆ پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین (جے این یو)

☆ پروفیسر شہاب عنایت ملک (جموں)

☆ پروفیسر محمد کاظم (دلی یونیورسٹی)

☆ پروفیسر عتیق دہلی (دہلی یونیورسٹی)

☆ پروفیسر انور پاشا (دہلی یونیورسٹی)

☆ پروفیسر کوثر مظہری (دہلی)

☆ پروفیسر مشتاق صدف (تاجکستان)

☆ پروفیسر شافع قدوائی (علی گڑھ)

☆ جناب طفیل احمد (امان)

☆ جناب عاطر عثمانی (ملیشیا)

☆ پروفیسر علی احمد فاطمی (علی گڑھ)

☆ پروفیسر ارتضی کریم (دہلی)

☆ پروفیسر خواجہ اکرام الدین (دہلی)

☆ ڈاکٹر الطاف انجم (کشمیر یونیورسٹی)

☆ ڈاکٹر عرفان عالم (سینٹرل یونیورسٹی)

☆ پروفیسر شفیقہ پروین (کشمیر)

☆ پروفیسر ریاض احمد (جموں یونیورسٹی)

☆ پروفیسر ابوبکر رضوی (پٹنہ)

☆ جناب جاوید دانش (کینڈا)

☆ پروفیسر قاضی جمال حسین (علی گڑھ)

☆ جناب نصر ملک (ڈینمارک)

⌘⌘⌘

فہرست

نمبر شمار	عنوان	مقالہ نگار	
⌘	اداریہ		08
⌘	ناول اللہ میاں کا کارخانہ: ایک منفرد ناول	پروفیسر عارفہ بشریٰ	11
⌘	غزل کی شعریات	پروفیسر قدوس جاوید	15
⌘	علامہ اقبال پر فراق کا مضمون	پروفیسر علی احمد فاطمی	68
⌘	برج نارائن چکبست کی شاعری میں منظر کشی	پروفیسر اسد اللہ وانی	85
⌘	مغربی جنوبی ہند میں اردو زبان و ادب	پروفیسر صغیر افراہیم	100
⌘	نیا رجحان: جدید ترقی پسندی	پروفیسر اسلم جمشید پوری	116

⌘	اساطیر اور اردو داستان	پروفیسر محمد ریاض احمد	144
⌘	شاعری کی موسیقیت	ڈاکٹر شفق سوپوری	156
⌘	زبان اور ثقافت	ڈاکٹر مشتاق صدف	165
⌘	حامدی کاشمیری اور رہگزر در رہگزر	ڈاکٹر فرحت شمیم	179
⌘	اردو ادب میں تانیثیت	ڈاکٹر کوثر رسول	187
⌘	جنگ نامہ حضرت علی	ڈاکٹر مشتاق حیدر	201
⌘	تانیثی تنقید: نصف آبادی کے ادبی مطالبات	ڈاکٹر نصرت جبین	221
⌘	دامانِ اردو میں ہندوستانی گھر آنگن	ڈاکٹر راشد عزیز	232
⌘	خواجہ غلام السیّدین اور کشمیر	ڈاکٹر محی الدین زور کشمیری	240
⌘	پروفیسر خالد جاوید کا تخلیقی امتیاز......	ڈاکٹر ریاض توحیدی	256
⌘	غالب عندلیب گلشن ناآفریدہ	ڈاکٹر ریاض احمد کمار	261
⌘	اردو شاعری اور اشتراکیت	ڈاکٹر محمد ذاکر	268
⌘	کُتب سیرت پر ادبی تحقیق کے امکانات	ڈاکٹر محمد یونس ٹھوکر	283
⌘	افسانہ ''خوشبو'' کا تنقیدی جائزہ	ڈاکٹر اویس احمد بٹ	290
⌘	جدید غزل گو شاعر شجاع خاور	ڈاکٹر روحی سلطان	302
⌘	مفتی فیض الوحید بحیثیت اردو سیرت نگار	ڈاکٹر راکیش کمار	309
⌘	خالدہ حسین: جدید اردو افسانے کی......	ڈاکٹر عبدالرشید میر	321
⌘	تقابلی ادبی مطالعات	ڈاکٹر رغبت شمیم ملک	338
⌘	**تبصرے**		354
⌘	**رپورٹ**		362

○○○

اداریہ

زندگی کی طرح ادب کی دنیا بھی ایک بحر بیکراں کی حیثیت رکھتی ہے۔افلاطون کا قول ہے کہ یہ دنیا نقل کی نقل ہے،اس سے اتفاق کریں یا نہ کریں لیکن اتنی بات تو ہر شخص مانتا ہے کہ ادب ، تضادات اور تنازعات میں الجھی حقیقی و خارجی دنیا کے بالمقابل ، ایک ایسی طمانیت بھری جمالیاتی دنیا کی تشکیل کی کوشش کرتا ہے جو عالم انسانیت کے تحفظ اور بقا کا ضامن ہو۔تغیر وتبدل حیات وکائنات کی ابدی حقیقت ہے لہذا ہر دور میں سامنے آنے والی علمیات (EPISTEME) کے زیر اثر زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح ادب میں بھی شاعری اور نثر کے حوالے سے بیانیہ (Narratives) ڈسکورس (Discourse) اور نظریات (Ideologies) کے ساتھ ساتھ شعر و ادب کی زبان تخلیقی رویوں (AttitudesCreative) اور اظہار و بیان کے انداز میں بھی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ یہاں طلبا اور ریسرچ اسکالرس اور عام قارئین کو یاد دلانا ضروری ہے کہ ادب کے دونوں شعبے شاعری اور نثر زبان کے ہی کرشمے ہیں۔'شاعری' آرٹ کی سب سے عظیم قوت کا نام ہے۔شاعری نامعلوم کو معلوم ، غائب کو حاضر اور وہم کو حقیقت بنا کر پیش کرنے کا معجزہ کر

سکتی ہے۔شاعری کے برعکس نثر عقل و استدلال اور فکر و دانش کے منظّم ومربوط اظہار و بیان سے کام لے کر ماحول معاشرہ کو تخلیقی اور تعمیری نقطہ نظر کی ترغیب دیتی ہے۔لیکن شاعری اور نثر زمانہ قدیم سے اپنے یہ سارے فرائض زبان (الفاظ) کے تہذیبی تخلیقی برتاؤ کے وسیلے سے انجام دیتی رہی ہے۔عالم انسانیت کے تہذیبی وتمدنی ارتقا کے نتیجے میں یونان، مصر، چین اور قدیم امریکہ میں انسانی آوازوں کو الفاظ کے سانچوں میں ڈھالا گیا اور 'تحریر' کی ایجاد کر کے شعر وادب کی تخلیق کی بھی شروعات کی گئی۔لیکن عالم انسانیت، تمدنی ارتقا کی بلندی پر پہنچ کر مختلف اسباب کی بنا پر جب دنیا الگ الگ دائروں اور خانوں میں بٹ گئی اور ''لوگوسنیٹرک پیراڈائم کی برتری'' قائم ہوئی تو سماج، سیاست اور معیشت کی طرح شاعری اور نثر بھی مختلف نظریات اور اصناف میں بٹتی چلی گئی یہاں تک کہ مغرب میں صنعتی انقلاب اور نشاۃ الثانیہ(RENAISSANCE) کے بعد اور برصغیر ہندو پاک میں ۱۸۵۷ء کے بعد ایجاد واختراع اور جدیدکاری کے نام پر شعر وادب کو Language Game کے طور پر برتنے کی روایت بھی قائم ہوئی۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اردو میں ۱۸۵۷ء کے بعد سرسید تحریک سے لے کر ترقی پسند تحریک، جدیدیت اور مابعد جدیدیت سے اردو ادب کی کمیت میں تو اضافہ ہوا لیکن کیفیت میں بتدریج زوال ہی آیا۔لیکن پھر بھی اردو چونکہ ایک بڑی، زندہ اور متحرک زبان ہے اس لئے اردو میں تخلیقی، تحقیقی اور تنقیدی سرگرمیاں بہر حال جاری ہیں۔

''بازیافت'' چونکہ شعبہ اردو کا ایک علمی وادبی تحقیقی وتنقیدی مجلّہ ہے، اس لئے روایت کے مطابق بازیافت کے اس شمارے میں بھی ایسے تحقیقی اور تنقیدی مضامین شامل اشاعت ہیں جن سے اردو زبان اور شعر وادب سے متعلق سابقہ کلاسیکی روایات ورسومیات اور جدید و مابعد جدید تھیوریز، آئیڈیا لوجیز اور بیانیہ (Theories, & Narratives Ideologies) کے حوالے سے مضامین شائع کئے جارہے ہیں۔مثلاً شیخ العالمؒ، علامہ اقبال، برج نرائن چکبست، حامدی کاشمیری، خواجہ غلام السیدین، خالد جاوید، شجاع خاور اور خالد حسین جیسی شخصیات اور غزل، افسانہ، ناول، سیرت نگاری، تفسیر، جنگ نامہ وغیرہ اصناف کے حوالے سے شامل مضامین نہایت معلوماتی ہیں۔عالمی سطح کے جن نظریات اور

تحریکات نے اردو ادب پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں ان میں اشتراکیت اور تانیثیت (FEMINISM) کونمایاں حیثیت حاصل ہے۔لیکن اس کے ساتھ ہی اردو ادب میں گھر آنگن کے مقامی مسائل اور معاملات پر بھی جو کچھ لکھا گیا ہے ان کے جائزے سے اردو شعر و ادب کی دیسی اور زمینی جڑوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔اس کا اندازہ ان سارے موضوعات پرشامل اشاعت مضامین سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

آخر پر اپنی محبوب وائس چانسلر محترمہ پروفیسر نیلوفر خان ،رجسٹرار جناب ڈاکٹر نصیر اقبال، ڈین اکیڈمک افیئرس جناب پروفیسر فاروق مسعودی اور مجلسِ مشاورت کی ہدایت اور خواہش پر یونیورسٹی اور کالج کے اساتذہ اور اسکالرس سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ تعلیم و تدریس کا معیار بلند کرنے کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اور اپنے علمی ،ادبی، تحقیقی اور تنقیدی مضامین 'بازیافت' میں اشاعت کے لئے بھیجیں۔ہم شکر گزار ہوں گے۔

مدیر اعلیٰ
عارفہ بشریٰ